



Name :> Ejaz Hussain Malik

Serial No :> 11162

Address :> Dammam, Saudi Arabia

Fatwa No :>

Subject :> JAIZ-NAJAZ

Date :> 3/9/2011

Writer :> صفدر اسلم

Email :>

Assalam o allukum,

I have been married for over 4 years and dont have any children. My wife and I are thinking to adopt a child who is a son of my sister. As I live in Saudi Arabia, for visa purposes I will have to mention my name as his father for passport and other documents. Kindly advise if this is jaiz in islam?

Best regards
Ejaz

السلام علیکم، میں گزشتہ چار سالوں سے شادی شدہ ہوں اور میرے پاس کوئی بچہ نہیں ہے میں اور میری بیوی یہ سوچ رہے ہیں کہ ایک بچے کو مجھنی بنالیں جو کہ میرا بھانجا ہے، جیسا کہ میں سعودی عرب میں رہتا ہوں ویزے کے حصول کیلئے، مجھے پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات کیلئے اپنا نام بطور والد ظاہر کرنا پڑے گا، ہر ایک مہربانی مجھے بتلائیے کہ کیا اسلام میں یہ جائز ہے؟

الجواب حامدا ومصليا

اپنے حقیقی باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف ولایت منسوب کرنا قطعاً ناجائز اور ممنوع ہے اور اس پر احادیث مبارکہ میں وغیر میں بھی وارد ہوئی ہیں اسلئے سائل پر لازم ہے کہ بھانجے کی ولایت میں اپنا نام ظاہر کرنے سے احتراز کرے البتہ سرپرستی میں اپنا نام لکھنے کی گنجائش ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیے۔

کما فی احکام القرآن للخصص تحت قوله تعالیٰ: (ادعواہم لآبائکم ہوا قسط عند اللہ فان لم تعلموا آباءہم فاحوا انکم فی الدین وموا لیکم) فیہ ابا حہ اطلاق اسم الاخوة وحظر اطلاق اسم الابوة من غیر حجة النسب (الی قولہ) لان اطلاقہ ممنوع الا من حجة النسب وصوی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال من ادعی الی غیر ابیہ وهو یحلم ان غیر ابیہ فالجنة علیہ حرام (۱۲/۳۴۳)

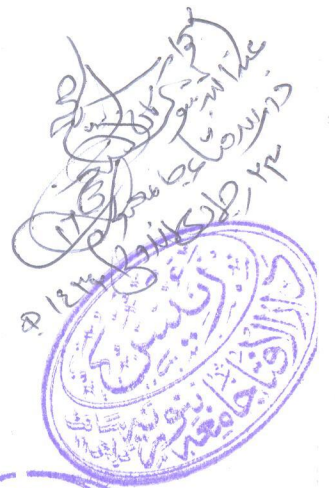
واللہ اعلم بالصواب

محمد صفدر عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ

کوٹلی
ذریعہ دارالافتاء بنوریہ
۱۱۱۶۲



۱۱/۵/۱۱